پیام جامعہ

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد۔ پاکستان

نواں کانووکیشن فروری 2014ء۔ ربیع الثانی 1435ھ

خادم حرمین شریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز کو اعزازی ڈگری

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی نے اپنے نویں کانووکیشن کے موقع پر سعودی عرب کے فرمانروا خادم حرمین شریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز کو سیاسیات و تعلقات عامہ میں ڈاکٹر آف فلاسفی کی اعزازی ڈگری عطاء کی۔ اس موقع پر صدر پاکستان ممنون حسین سے یونیورسٹی کا سب سے بڑا ایوارڈ شاہ عبداللہ کے نمائندے، یونیورسٹی کے پرو چانسلر اور امام بن سعود یونیورسٹی کے صدر سلیمان ابن عبداللہ ابالخیل نے وصول کیا۔

خادم حرمین شریفین شاہ عبداللہ کو اعزازی ڈگری ان کی امت مسلمہ کی فلاح و بہود، تعلیمی اقدامات، امن اور استحکام کے لیے کی گئیں گراں قدر خدمات کے اعتراف میں دی گئی۔ شاہ عبداللہ کو دنیا بھر میں قیام امن، ثقافتی اور تعلیمی پہلوؤں کی بہتری کے لیے کیے گئے اقدامات کے حوالے سے نامور شخصیات میں شمار کیا جاتا ہے۔ صدر پاکستان اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے چانسلر ممنون حسین نے یونیورسٹی کے بورڈ آف گورنرز، ریکٹر جامعہ ڈاکٹر معصوم یٰسین زئی اور صدر جامعہ ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش کی تجویز پر خادم حرمین شریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز کو اعزازی ڈگری دینے کی منظوری دی۔

کانووکیشن ایک نظر میں

دی جانے والی ڈگریوں کی تعداد: 8923

گولڈ میڈلز: 213

طلبہ		طالبات	
ڈاکٹریٹ:	44	ڈاکٹریٹ:	13
ایم فل:	631	ایم فل:	404
ماسٹرز:	1452	ماسٹرز:	2092
بیچلرز:	2179	بیچلرز:	2108
کل	4306	کل	4617
گولڈ میڈلسٹ	91	گولڈ میڈلسٹ	122

افتتاحیہ

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد مختلف مواقع پر اپنے ترجمان کی خصوصی اشاعتوں کا اہتمام کرتی رہی ہے۔موجودہ خصوصی شمارہ یونیورسٹی کے نویں کانووکیشن کی مناسبت سے مرتب کیا گیا ہے۔جس میں مجموعی طور پر 8923 طلبہ وطالبات کو مختلف مراحل میں ڈگریاں دی گئیں۔اس کانووکیشن کی خاص بات خادم حرمین شریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود کو سیاسیات اور بین الاقوامی تعلقات میں دی جانے والی ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری تھی۔انہیں یہ ڈگری ان کی مملکت سعودی عرب، عالم اسلام اور پاکستان کے لئے زندگی کے مختلف شعبوں میں گراں قدر خدمات کے اعتراف میں دی گئی۔خادم حرمین شریفین کو یونیورسٹی نے یہ ڈگری دے کر جو اعزاز حاصل کیا اسے آئندہ صفحات میں مختلف شخصیات کی جانب سے دئے گئے مبارکباد کے پیغامات کی صورت میں سراہا گیا ہے۔ہمارے لئے یہ بات قابل فخر ہے کہ ہم یہ شمارہ تین زبانوں اردو، عربی، اور انگریزی میں بیک وقت شائع کر رہے ہیں۔ایسا یونیورسٹی کی 35 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ ہو رہا ہے۔اس کے لئے کاوشیں کرنے پر اس سے متعلق تمام شخصیات کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس توقع کا اظہار لازم ہے کہ یونیورسٹی کے ترجمان کی اشاعت کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔

مجلسِ ادارت

سرپرستِ اعلیٰ:
ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش

سرپرست:
گلزار احمد خواجہ

مشیران:
ڈاکٹر صفی اللہ وکیل، عبداللہ الفیفی، محمد صادق

مدیر اعلیٰ:
ڈاکٹر فضلِ ربی ممتاز

مدیر:
سید مزمل حسین

کمپوزنگ:
علام مصطفٰے، عدیل احمد

تصاویر:
فرحان خالد، محمد ظہور خان

ڈیزائننگ:
میگا لنک

جاری کردہ:
نیوز لیٹر آفس، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، پوسٹ بکس نمبر 1243 اسلام آباد

فون:
+92 51 9258012

ای میل:
newsletter@iiu.edu.pk
muzammil.hussain@iiu.edu.pk

خادمِ حرمین شریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز کو اعزازی ڈگری

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی نے اپنے نویں کانووکیشن کے موقع پر سعودی عرب کے شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز کو سیاسیات و تعلقات عامہ میں ڈاکٹر آف فلاسفی کی اعزازی ڈگری عطاء کی ۔ کانووکیشن کے موقع پر صدر پاکستان ممنون حسین سے یونیورسٹی کا سب سے بڑا ایوارڈ شاہ عبداللہ کے نمائندے، یونیورسٹی کے پرو چانسلر اور امام بن سعودی یونیورسٹی کے صدر سلیمان ابن عبداللہ ابالخیل نے وصول کیا۔

خادم حرمین شریفین شاہ عبداللہ کو اعزازی ڈگری ان کی امت مسلمہ کی فلاح و بہود، تعلیمی اقدامات، امن اور استحکام کے لیے کی گئیں گراں قدر خدمات کے اعتراف میں دی گئی۔ شاہ عبداللہ کو دنیا بھر میں قیام امن، ثقافتی اور تعلیمی پہلوؤں کی بہتری کے لیے کیے گئے اقدامات کے حوالے سے نامور شخصیات میں شمار کیا جاتا ہے۔ صدر پاکستان اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے چانسلر ممنون حسین نے یونیورسٹی کے بورڈ آف گورنرز، ریکٹر جامعہ ڈاکٹر معصوم یٰسین زئی اور صدر جامعہ ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش کی تجویز پر شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز کو اعزازی ڈگری دینے کی منظوری دی۔

واضح رہے کہ اس قبل اسلامی یونیورسٹی اپنے مختلف کانووکیشنز کے موقع پر دنیا کے نامور لیڈروں کو اعزازی ڈگریاں دے چکی ہے۔ جن میں جنوبی افریقہ کے سابق صدر نیلسن منڈیلا، ملائیشیا کے سابق وزراء اعظم ڈاکٹر مہاتیر محمد، داتو سیری عبداللہ حاجی احمد بداوی، اُردن کے شہزادہ حسن بن طلال اور اسلامی تعاون کی تنظیم کے سیکرٹری جنرل اور اکمل الدین اوگلو شامل ہیں۔

شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز کے بارے میں بتایا گیا:

خادم حرمین شریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز آلِ سعود مملکت سعودی عرب کے چھٹے فرمانروا ہیں۔ آپ 1924ء میں ریاض میں پیدا ہوئے اور 2005ء میں انہوں نے سعودی عرب کے بادشاہ کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ وہ سعودی مملکت کے وزیرِ اعظم بھی ہیں۔ امریکی مجلّے ''Frobes'' نے اپنے 2011ء کے شمارے میں انہیں دنیا کی چھٹی طاقتور اور مؤثر ترین شخصیت قرار دیا۔ شاہ عبداللہ کی تربیت ان کے گرامی قدر والد شاہ عبدالعزیز نے کی اور انہیں حکمرانی، سیاسیات، نظم و ضبط اور رہنمائی کے میدانوں میں خوب سنوارا۔ اپنی ابتدائی تعلیم کے بعد شاہ عبداللہ نے علم و فن کے مختلف مدارج طے کیے جن میں ثقافت اور علومِ تہذیب کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ اس کے ساتھ سیاسیات اور معاشیات میں بھی ان کے ذہنی افق میں وسعت پیدا ہوئی۔

شاہ عبداللہ مختلف اہم عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں ان میں: کمانڈر نیشنل گارڈ (1963ـ2010)، مملکت کے پہلے نائب وزیر اعظم اور ولی عہد (1982ـ2005)، سربراہ اعلیٰ اقتصادی کونسل، صدر شاہ عبدالعزیز فاؤنڈیشن برائے ذہانت و ایجاد (موہبہ)

شاہ عبداللہ کے دور میں سعودی عرب نے مختلف میدانوں خصوصاً تعلیم، اقتصادیات، صنعت، زراعت، ثقافت، معاشرتی اور شہری ترقی میں نمایاں کامیابیاں حاصل کیں۔ ان کے عہد میں سعودی عرب کو علاقائی اور عالمی سطح پر سیاسی، اقتصادی اور تجارتی اعتبار سے بلند مقام حاصل ہوا۔ نتیجہ کے طور پر سعودی عرب کو عالمی اداروں میں بہت مضبوط پوزیشن حاصل ہو گئی اور اب وہ دنیا میں عربوں اور مسلمانوں کے ایک مضبوط ترجمان کی حیثیت رکھتا ہے۔ شاہ عبداللہ کو ان کی خدمات کے اعتراف میں مختلف اعزازات بھی دیئے گئے ان میں شاہ عبدالعزیز ایوارڈ، اٹلی کا اعلیٰ اعزاز برائے میرٹ، قازقستان کا دوستی ایوارڈ، نشان پاکستان، ترکی کا اعلیٰ سرکاری اعزاز، یونیسکو کا اعلیٰ ترین اعزاز اور دیگر اعزازات شامل ہیں۔

پاکستان مستقبل میں خطے کی معاشی خوشحالی واستحکام کا ذریعہ بنے گا۔

تعلیم تک آسان رسائی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

صدر ممنون حسین کا اسلامی یونیورسٹی کے نویں کانووکیشن سے خطاب

کانووکیشن سے پروچانسلر ڈاکٹر سلیمان بن عبداللہ ابا الخیل، ریکٹر ڈاکٹر معصوم یاسین زئی اور صدر ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش نے بھی خطاب کیا۔

صدر پاکستان اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے چانسلر ممنون حسین نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم دنیا کا اہم ملک ہے جو مستقبل میں خطے میں معاشی خوشحالی اور استحکام کا ذریعہ بنے گا، پاکستان اور مسلم دنیا کے نوجوان امت کو ترقی و خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

ان خیالات کا اظہار انہوں نے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے نویں کانووکیشن کے پہلے روز مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ دو روزہ کانووکیشن میں 8923 طلبہ و طالبات کو ڈگریاں دیں گئیں۔ یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر سلیمان بن عبداللہ ابا الخیل، ریکٹر ڈاکٹر معصوم یٰسین زئی، صدر ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش اور نائب صدر تدریسی امور ڈاکٹر محمد بشیر خان، ڈائریکٹر جنرل انتظامی و مالیاتی امور گلزار احمد خواجہ، مختلف ممالک کے سفراء، ہائی کمشنرز، معروف سماجی و سیاسی شخصیات، طلبہ اور ان کے والدین بھی اس موقع پر موجود تھے۔

صدر ممنون حسین نے کہا کہ اسلامی یونیورسٹی جیسے تعلیمی ادارے ملکی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، انہوں نے موجودہ حکومت کے بارے میں کہا کہ وہ تعلیم کے فروغ کے لئے اقدامات جاری رکھے گی کیوں کہ تعلیم تک آسان رسائی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے مسلم دنیا کے اتحاد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مسلم ممالک کو اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرنا ہوگا اور اپنے مسائل کو مربوط حکمت عملی وضع کرتے ہوئے مل کر حل کرنا ہوگا۔ تقریب کے دوران میں خادم حرمین شریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز کو ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز کی خدمات کے اعتراف میں ان کے نمائندہ کو جامعہ کے چانسلر کی حیثیت سے سیاسیات اور بین الاقوامی تعلقات میں ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری دینا ان کے لیے انتہائی باعث مسرت ہے۔ انہوں نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ علم کی تحصیل ہمیشہ جاری رہنے والا عمل ہے اور انہیں علم کے حصول کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کرتے ہوئے اسے امن واستحکام کے فروغ کا سبب بنانا چاہیے۔ انہوں نے طلبہ کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ وہ عملی زندگی میں داخل ہونے جارہے ہیں تاہم اس دوران طلبہ وطالبات اپنے والدین کے پیار اور محنت کو کبھی نہ بھولیں جنہوں نے مصائب کی پروا کیے بغیر ان کو تعلیم دلوائی۔ انہوں نے طلبہ کو مبارک باد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ جامعہ سے فارغ التحصیل طلبہ انسانیت کی خدمت کریں گے اور امت کی ترقی کا بہترین ذریعہ ثابت ہوں گے۔

انہوں نے جامعہ کے 9 کلیات کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ جامعہ آئی ٹی، انجینیر نگ اور دیگر شعبوں میں اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے مزین افراد کی تشکیل کرتے ہوئے انہیں بہترین تعلیمی ماحول فراہم کررہی ہے۔ صدر پاکستان نے کہا کہ جامعہ میں مختلف ممالک کے طلبہ و طالبات کی موجودگی اس بات کی غماز ہے کہ جامعہ بلاشبہ ایک بین الاقوامی ادارہ ہے۔

کانووکیشن ماہ وسال کے آئینے میں

نمبر شمار	سال	مہمانِ خصوصی	دی جانے والی ڈگریوں کی تعداد
1	2014	ممنون حسین صدر پاکستان	8923
2	2010	سردار آصف احمد علی وزیرِ تعلیم	2200
3	2009	سید یوسف رضا گیلانی وزیر اعظم پاکستان	2200
4	2008	محمد میاں سومرو چیئرمین سینیٹ آف پاکستان	1936۔ الیکٹرونکس میں Ph.D کی پہلی ڈگری بھی شامل تھی
5	2007	محمد میاں سومرو چیئرمین سینیٹ آف پاکستان	1672
6	2006	ڈاکٹر عطاء الرحمٰن چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن	976
7	2005	جنرل پرویز مشرف صدر پاکستان	5098
8	1999	محمد رفیق تارڑ صدر پاکستان	1773
9	1993	غلام اسحاق خان صدرِ پاکستان	1302

خصوصی کانووکیشن/ڈگریاں

1	2014	ممنون حسین صدر پاکستان	خادم حرمین شریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز
2	2006	جاوید اشرف قاضی وفاقی وزیرِ تعلیم	ڈاکٹر اکمل الدین احسان اوغلو
3	2005	شوکت عزیز وزیرِ اعظم پاکستان	داتو سری عبداللہ احمد بداوی
4	2005	جنرل پرویز مشرف صدرِ پاکستان	نیلسن منڈیلا، شہزادہ حسن بن طلال، ڈاکٹر مہاتیر محمد

خادم حرمین شریفین کو اعزازی ڈگری ملنے پر مبارک باد

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کی جانب سے سعودی فرمانروا خادم حرمین شریفین عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود کو سیاسیات اور بین الاقوامی تعلقات میں اعزازی ڈگری دیے جانے پر مختلف شخصیات کی جانب سے مبارک باد کے پیغامات دیے گئے ہیں۔انہوں نے سعودی فرمانروا کی عالمِ اسلام اور پاکستان کے لیے خدمات کو سراہا ہے اوران کی درازی عمر کی دعا کی ہے۔

جن شخصیات کی جانب سے مبارک باد کے پیغامات پیام جامعہ کو موصول ہوئے ہیں ان میں صدر پاکستان عزت مآب ممنون حسین کا پیغام درج ذیل ہے:

''میرے لیے یہ فخر وانبساط کا باعث تھا کہ اپنے ملک کے عظیم دوست اور سعودی فرمانروا خادم حرمین شریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود کی خدمات کے اعتراف میں بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کی سفارش پر ان کے لیے سیاسیات اور بین الاقوامی تعلقات میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری کی منظوری دوں۔ درحقیقت شاہ عبداللہ امت مسلمہ اور عالمی امن واستحکام کے لیے اپنی عظیم خدمات کے باعث اس ڈگری کے لیے موزوں ترین شخصیت تھے۔

انہیں اس ڈگری کا دیا جانا پاکستان اور مملکت سعودی عرب کے مابین مثالی تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔یہ دو ممالک عقیدے تاریخ اور اخوت کے گہرے رشتوں میں جڑے ہوئے ہیں۔ہم دونوں ممالک مل کر امن وسلامتی کا اسلامی پیغام پوری نوع انسانی کے لیے پیش کرتے ہوئے فخر محسوس کرتے ہیں۔پاکستان کے عوام سعودی فرمانروا کا بے پناہ احترام کرتے ہیں اور ان کی سوچ اور قیادت کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔

میں یونیورسٹی کے اس فیصلے کی تہ دل سے تعریف کرتا ہوں اور یہ امید رکھتا ہوں کہ اس ڈگری کے باعث پاکستان اور مملکت سعودی عرب کے مابین برادرانہ تعلقات میں اضافہ ہو گا ساتھ ہی یہ اقدام اسلامی یونیورسٹی کے تعلیمی معیار کی بلندی کا باعث بھی بنے گا۔

آخر میں رب ذوالجلال کے حضور خادم حرمین شریفین کی درازی عمر، بہترین صحت اور اسلامی یونیورسٹی کی ترقی وتوسیع کے لیے دعا گو ہوں''۔

اسی طرح کے پیغامات پرو چانسلر ڈاکٹر سلیمان عبداللہ اباالخیل، یونیورسٹی کے ریکٹر ڈاکٹر معصوم یاسین زئی، صدرِ جامعہ ڈاکٹر احمد یوسف الدرویش، جسٹس ڈاکٹر فدا محمد خان سینیئر جج وفاقی شرعی عدالت، سردار فتح محمد حسنی سینیٹر وممبر آف بورڈ آف گورنرز، ڈاکٹر مختار احمد ایگزیکٹو ڈائریکٹر، ہائر ایجوکیشن کمیشن، پروفیسر نیاز احمد ریکٹر نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی فیصل آباد، یونیورسٹی کے نائب صدر ڈاکٹر محمد بشیر، سابق نائب صدر اور علامہ اقبال ادارہ برائے تحقیق ومکالمہ کے ایگزیکٹو ڈائیریکٹر ڈاکٹر ممتاز احمد، گلزار احمد خواجہ، چیئرمین کانووکیشن مینجمنٹ کمیٹی، شگفتہ ہارون ڈائریکٹر اکیڈمکس، شعبہ خواتین کی ڈائریکٹر ڈاکٹر زیتون بیگم، ڈاکٹر طاہر منصوری ڈائریکٹر جنرل شریعہ اکیڈمی، ڈاکٹر حافظ محمد یاسین ڈائریکٹر جنرل انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اکنامکس، ڈاکٹر سہیل حسن ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، ڈاکٹر محمد امتیاز ظفر ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل دعوۃ اکیڈمی، ڈاکٹر محمد طاہر خیلی سٹوڈنٹ ایڈوائزر طلبہ، تسنیم فاطمہ سٹوڈنٹ ایڈوائزر طالبات، پروفیسر ڈاکٹر نوید اقدس ملک ڈین فیکلٹی آف انجینیئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، ڈاکٹر ہارون الرشید ڈپٹی ڈین فیکلٹی آف اسلامک اسٹڈیز (اصول الدین)، ڈاکٹر ارشاد احمد ارشد کوالٹی انہانسمنٹ سیل، ڈاکٹر نبی بخش جمانی ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنس اور پروفیسر ڈاکٹر محمد شیر فیکلٹی آف بیسک اپلائیڈ سائنس، محمد عاطف حنفی ریجنل لائبلٹی منیجر (نارتھ) اسلامک بینکنگ حبیب بینک لمیٹڈ، خورشید عالم ڈائریکٹر فنانس، تبریز اسلم ڈائریکٹر انسانی وسائل، خالد محمود راجہ ڈائریکٹر انتظامیہ، شیر نوروز خان چیف لائبریرین یونیورسٹی لائبریری سسٹم، ڈاکٹر شبیر احمد کلو چیف میڈیکل آفیسر اور لفٹیننٹ کرنل (ر) امجد زمان خان چیف سیکیورٹی آفیسر کی جانب سے بھی موصول ہوئے ہیں۔(تفصیلی پیغامات عربی اور انگریزی حصوں میں ملاحظہ فرمائیں)

اسلامی یونیورسٹی کے طلبہ امت کی فلاح کا بہترین ذریعہ ثابت ہوں گے۔

ڈاکٹر سلیمان بن عبداللہ ابا الخیل

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے پروچانسلر ڈاکٹر سلیمان بن عبداللہ ابا الخیل نے کہا ہے کہ جامعہ امت مسلمہ کی نوجوان نسل کی بہترین تعلیم و تربیت میں مصروف عمل ہے، جو مستقبل میں مسلم دنیا کو ترقی اور خوشحالی پر گامزن کرنے کا بہترین ذریعہ بنے گی، ان خیالات کا اظہار انہوں نے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے نویں کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر ابا الخیل نے کہا کہ تقریب میں شاہ عبداللہ کے نمائندے کی حیثیت سے صدر پاکستان سے اعزازی ڈگری وصول کرنا ان کے لیے باعث فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی یونیورسٹی میں پاکستان اور سعودی عرب کا تعاون دونوں ممالک کے مابین موجود مضبوط برادرانہ تعلقات کی واضح مثال ہے۔ پروچانسلر نے طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ جامعہ سے فارغ التحصیل طلبہ امت کا بہترین اثاثہ ثابت ہوں گے۔ اور وہ پوری لگن اور جذبے کے ساتھ مسلم ممالک کی ترقی اور خوشحالی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی یونیورسٹی ایک عظیم تعلیمی درسگاہ ہے، جو پاکستان سمیت پوری امت مسلمہ کے نوجوانوں کے اذہان کی آبیاری کر رہی ہے۔

ہماری منزل اعلیٰ معیارِ تعلیم اور سائنس وٹیکنالوجی کے میدان میں مہارت حاصل کرنا ہے۔

ڈاکٹر معصوم یاسین زئی

کانووکیشن سے خطاب میں یونیورسٹی کے ریکٹر پروفیسر ڈاکٹر معصوم یاسین زئی کا کہنا تھا کہ ہماری منزل یونیورسٹی میں اعلیٰ معیار تعلیم اور سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے میدان میں مہارت حاصل کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ پرامن تعلیمی ماحول کی بدولت یونیورسٹی اعلی تعلیم کے لیے پاکستان میں ایک نمایاں مرکز بن چکی ہے، اسی لیے والدین کی بڑی تعداد اپنے بیٹے ، بیٹیوں کو اسلامی یونیورسٹی میں داخل کرانے کی خواہش کرتے ہیں۔یونیورسٹی مسلسل اس جستجو میں لگی رہتی ہے کہ بہتر سے بہتر اساتذہ فراہم کیے جائیں اور یونیورسٹی کا پرامن تعلیمی ماحول ہر صورت میں برقرار رہے۔ڈاکٹر معصوم نے امید ظاہر کی کہ صدر پاکستان ممنون حسین اور ڈاکٹر سلیمان بن عبداللہ ابا الخیل یونیورسٹی کی بہتری اور فلاح کے لیے ہر طرح کا تعاون جاری رکھیں گے۔سعودی عرب نے ہمیشہ اسلامی یونیورسٹی کی سرپرستی کی جس پر ہمیں فخر ہے۔

اسلامی یونیورسٹی جدید وقدیم علوم کا ایک حسین امتزاج ہے۔
ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش

صدر اسلامی یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش نے اپنے خطاب میں یونیورسٹی کے تعلیمی اور تنظیمی پروگراموں کا تفصیل سے ذکر کیا اور کہا کہ یونیورسٹی میں غیر ملکی اساتذہ اور طلبہ کی کثیر تعداد یونیورسٹی کے تعلیمی پروگراموں پر طلبہ اور والدین کے اعتماد کا اظہار ہے۔انھوں نے کہا اس ضمن میں یونیورسٹی نے مفاہمت کی تقریبا 50 یادداشتوں پر دستخط بھی کر رکھے ہیں۔ ڈاکٹر الدریویش نے مزید کہا کہ یونیورسٹی جدید اور قدیم علوم کا بہترین امتزاج ہے، جو نہ صرف مسلم دنیا میں بلکہ بین الاقوامی سطح پر اپنی پہچان بنا چکی ہے۔انھوں نے ڈگریاں حاصل کرنے والے طلبہ کو جامعہ کا سفیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ملک وقوم کی پہچان ہیں اور مسلم قوم کا مستقبل ان سے وابستہ ہے۔آخر میں صدر جامعہ نے تمام فارغ التحصیل طلبہ کو مبارکباد پیش کی اور ان کے بہتر مستقبل کے لیے دعا کی۔

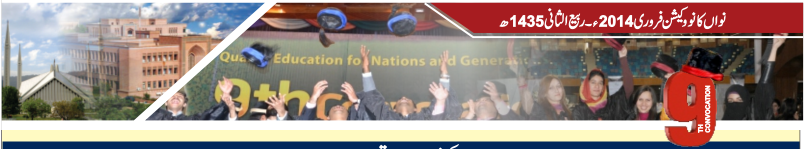

طلبہ کے کانووکیشن کے موقع پر صدرِ جامعہ کا خطا

امت مسلمہ کے عظیم نوجوانو! آپ کو یونیورسٹی کے نویں کانووکیشن کے موقع پر دِلی مبارک باد۔ آپ اس ادارے میں اپنی زندگی کے بہترین سال تعلیم وتربیت کے ماحول میں گزارنے کے بعد آج ڈگریاں لے کر ہم سے رخصت ہو رہے ہیں اور ایک نئے دور میں قدم رکھ رہے ہیں۔ اس موقع پر میں آپ سے چند باتیں کرنا چاہتا ہوں۔ آپ نے دیکھا کہ کس طرح یونیورسٹی نے مشکل ترین حالات میں آپ کی تعلیم وتربیت کی مقدور بھر کوشش کی۔ آج ہم آپ کو رخصت کرتے ہوئے خاص طور پر حکومتِ پاکستان، امام محمد بن سعود اسلامی یونیورسٹی ریاض، ازہر شریف اور حکومت کویت کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے ہمیں مختلف شعبوں کے 60 قابل اساتذہ فراہم کر رکھے ہیں۔ ہم یونیورسٹی کے مختلف شعبوں کے سربراہان کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ ان کے تعاون کے باعث آج کی یہ محفل انعقاد پذیر ہوئی اور یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات، تمام کلیات، ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، دعوہ اکیڈمی، شریعہ اکیڈمی، عالمی ادارہ برائے اسلامی اقتصادیات، علامہ اقبال عالمی ادارہ برائے تحقیق ومکالمہ، انسٹی ٹیوٹ فار پروفیشنل ڈیویلپمنٹ اور دیگر اداروں کا بھی ذکر کرنا اور ان کے تعاون کا شکریہ ادا کرنا لازم ہے۔

آپ کو اس عظیم کامیابی پر مبارک باد دیتے ہوئے عملی زندگی کے سفر میں اعتدال کی اس روش پر گامزن رہنے کی استدعا کروں گا جس کی بنیاد قرآن وسنت اور عقیدۂ سلیم میں موجود ہے۔ میں آپ سے انتہا پسندی اور غلو سے دور رہنے کی خواہش کا اظہار کرنا چاہتا ہوں۔ آپ معاشرے کی خدمت میں اس طرح اپنا کردار ادا کریں کہ لوگ آپ کی زندگی کو اپنے لیے منفعت بخش سمجھیں۔ اس موقع پر آپ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس حدیثِ مبارک کی جانب توجہ دلاؤں گا جس میں آپؐ نے فرمایا تھا کہ ''انسانوں میں بہترین وہ ہے جو دوسروں کے لیے بہتر ہو۔''

میرے عظیم نوجوانو! آپ نے یہاں سے ڈگریاں لے کر جانے کے بعد تحقیق وجستجو کے ساتھ اپنا رشتہ برقرار رکھنا ہے۔ اس لیے کہ دنیا میں تحقیق کے بغیر کوئی قوم ابھر نہیں سکتی۔ پاکستان زندہ باد

ڈاکٹر الدریویش نے سعودی مہمانوں کے تمام اخراجات خود برداشت کیے، گلزار احمد خواجہ

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے صدر ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش نے یونیورسٹی کے کانووکیشن میں شریک ہونے والے محمد بن سعود اسلامی یونیورسٹی سے آئے ہوئے مہمانوں کے تمام اخراجات خود برداشت کیے۔ یہ بات کانووکیشن کی انتظامی کمیٹی کے سربراہ گلزار احمد خواجہ نے ایک بیان میں بتائی۔

صدرِ جامعہ کا طالبات سے خطاب

امت مسلمہ کی عظیم بیٹیو! آج اس کانووکیشن کے موقع پر میں آپ کو مبارک باد دیتے ہوئے جس بات پر زور دینا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ آپ کو اپنی زندگی میں ہمیشہ تقویٰ کو اپنا شعار بنانا ہے۔ آپ زندگی کے جس میدان میں بھی جائیں اس میں اسلامی اخلاق و کردار کو ملحوظِ خاطر رکھیں۔ آپ محض گریجویٹ ہی نہیں بلکہ اس یونیورسٹی کی سفیر بن کر جارہی ہیں۔ آپ نے اپنے عمل سے سفارت کاری انجام دیتے ہوئے معاشرے میں اس یونیورسٹی کے پیغام کو عام کرنا ہے۔ آپ نے جو کچھ یہاں سیکھا ہے وہ اپنے اعلیٰ اخلاق و کردار کے ذریعے اپنی آئندہ نسلوں کو منتقل کرنا ہے۔ آپ کوئی معمولی ہستیاں نہیں ہیں بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدایات اور تعلیمات کے مطابق اسلامی معاشرے کی بنیاد ہیں۔ آپ نے اپنے والدین کی اطاعت و فرمانبرداری کرنی ہے تاکہ آپ کی اولاد بھی آپ کی تابعداری اور فرمانبرداری کرے۔

پاکستان زندہ باد

ڈاکٹر اباالخیل اور ان کے وفد نے اسلام آباد میں قیام کے دوران مختلف جامعات کے ساتھ مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کیے۔

امام محمد بن سعود اسلامی یونیورسٹی کے ریکٹر اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے پرو چانسلر ڈاکٹر سلیمان بن عبداللہ اباالخیل اور ان کے وفد نے اسلام آباد میں اپنے قیام کے دوران اسلامی یونیورسٹی کے مختلف شعبوں کے دورے کے علاوہ متعدد جامعات اور تعلیمی اداروں کا بھی دورہ کیا۔ان میں نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی شامل ہیں۔

کانووکیشن تصاویر کے آئینے میں

کانووکیشن تصاویر کے آئینے میں

اسلامی یونیورسٹی اور محمد بن سعود یونیورسٹی کے وفد کا دورۂ لاہور

کانووکیشن میں شریک سعودی عرب کی محمد بن سعود اسلامی یونیورسٹی کے وفد نے اسلامی یونیورسٹی کے ایک وفد کے ساتھ لاہور کا تفصیلی دورہ کیا۔وفد کی سربراہی یونیورسٹی کے ریکٹر ڈاکٹر سلیمان بن عبداللہ اباالخیل کر رہے تھے۔وفد میں ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش ،ڈاکٹر محمد بن ابراہیم الاحیدب (عمید کلیہ لغات وترجمہ)، ڈاکٹر عبدالعزیز بن عبداللہ الہلیل (عمید کلیہ اصول الدین)، ڈاکٹر عبداللہ بن نامی السلمی (عمید امورِ بیرونی ادارہ جات)، ڈاکٹر احمد بن محمد العضیب (عمید کلیہ عربی زبان)، ڈاکٹر احمد محمد محسن باطین (عمید کلیہ سائنس)، ڈاکٹر عادل بن محمد السبیعی (سربراہ شعبۂ سنت۔کلیہ اصول الدین)، ڈاکٹر فہد بن محمد السلیم (سربراہ شعبہ عقیدہ۔کلیہ اصول الدین)، ڈاکٹر نشمی بن حسین العنزی (نگران شعبہ تعلقات عامہ)، ڈاکٹر عبدالرحمٰن بن نامی النامی (مشیر ریکٹر جامعہ برائے ابلاغ عامہ)، جناب عبدالعزیز بن عبداللہ الجمعہ (مشیر ریکٹر جامعہ برائے بین الاقوامی تعاون)، جناب احمد بن صالح العلی (کارکن شعبہ بین الاقوامی تعاون)، جناب احمد بن ابراہیم الکیادی (کارکن شعبہ ابلاغ عامہ) اور اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے صدر کے دفتر کے ڈائریکٹر جناب عبداللہ الفقیی شامل تھے۔

پاکستان میں سعودی عرب کے سفیر ڈاکٹر عبدالعزیز ابراہیم الغدیر نے وفد کے لاہور میں قیام کے دوران میں اس کی مختلف سرگرمیوں میں خصوصی طور پر شرکت کی۔وفد نے پنجاب کے وزیرِ اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف سے ملاقات کی۔میاں شہباز شریف نے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے نویں کانووکیشن میں سعودی اساتذہ کے وفد کی شرکت کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان مثالی تعلقات قائم ہیں۔انہوں نے سعودی بادشاہ خادم حرمین شریفین کو اسلامی یونیورسٹی کی جانب سے ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری دیے جانے پر نہایت مسرت کا اظہار کیا۔

وفد کے ارکان نے مرکزی جمعیت اہل حدیث کے سربراہ پروفیسر ساجد میر سے ملاقات کی۔لاہور میں قیام کے دوران وفد نے جامعہ لاہور اسلامیہ کا دورہ بھی کیا۔جہاں جامعہ کے سربراہ ڈاکٹر شیخ عبدالرحمٰن مدنی اور جامعہ کے دیگر اساتذہ سے تفصیلی تبادلۂ خیال کیا۔ وفد نے جامعہ کی جانب سے منعقد کی جانے والی تقریبِ تقسیمِ اسناد و انعامات میں بھی شرکت کی۔

کانووکیشن میں شریک جامعہ امام محمد بن سعود الاسلامیہ کے مہمان

ڈاکٹر سلیمان بن عبداللہ اباالخیل سمیت جامعہ امام محمد کے کلیات اور اداروں کے سربراہ بھی کانووکیشن میں شریک ہوئے۔جن کے نام یہ ہیں:

ڈاکٹر محمد بن ابراہیم الاحیدب (عمید کلیہ لغات و ترجمہ)، ڈاکٹر عبدالعزیز بن عبداللہ الھلیل (عمید کلیہ اصول الدین)، ڈاکٹر عبداللہ بن نامی السلمی (عمید امورِ بیرونی ادارہ جات)، ڈاکٹر احمد بن محمد العضیب (عمید کلیہ عربی زبان)، ڈاکٹر احمد محمد محسن بابطین (عمید کلیہ سائنس)، ڈاکٹر عادل بن محمد السبیعی (سربراہ شعبۂ سنت۔کلیہ اصول الدین)، ڈاکٹر فہد بن محمد السلیم (سربراہ شعبہ عقیدہ۔کلیہ اصول الدین)، ڈاکٹر نشمی بن حسین العنزی (نگران شعبہ تعلقات عامہ)، ڈاکٹر عبدالرحمٰن بن نامی النامی (مشیر ریکٹر جامعہ برائے ابلاغ عامہ)، جناب عبدالعزیز بن عبداللہ الجمعہ (مشیر ریکٹر جامعہ برائے بین الاقوامی تعاون)، جناب احمد بن صالح العلی (کارکن شعبہ بین الاقوامی تعاون)، جناب احمد بن ابراہیم الکیادی (کارکن شعبہ ابلاغ عامہ)

سابقہ فارغ التحصیل طلبہ کی کانووکیشن میں شرکت

یونیورسٹی کے نویں کانووکیشن میں یونیورسٹی کے سابقہ فارغ التحصیل حضرات نے بھی شرکت کی۔جن میں ڈاکٹر محمد قسیم (سربراہ شریعہ بورڈ، دبئ اسلامک بینک، پاکستان شاخ) اخوان مجاہد (اسلام آباد میں مقیم انڈونیشی سفارت کار) جرا یک (اسلام آباد میں مقیم تاجک سفارت کار)، حالت اوغلرو (اسلام آباد میں مصروفِ عمل ترک صنعت کار و سماجی کارکن) شامل تھے۔ انہیں یونیورسٹی کے ادارہ فارغ التحصیل طلبہ (IIU, Alumni) نے خصوصی طور پر شرکت کی دعوت دی تھی۔انہوں نے کانووکیشن کے بعد اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اس میں شرکت کر کے بہت خوشی محسوس ہوئی اور پرانی یادیں تازہ ہوگئیں۔انہوں نے فارغ ہونے والے طلبہ و طالبات کو اس موقع پر خصوصی مبارکباد دینے کے ساتھ ان کی مستقبل کی کامیابی کے لیے دعائیں بھی کیں۔

واضح رہے کہ یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات پوری دنیا میں بڑی اہم خدمات انجام دے رہے ہیں۔یونیورسٹی ان سے مستقل روابط قائم کرنے کے لیے ایک مربوط منصوبے پر کام کر رہی ہے۔اس مقصد کے لیے ایک ادارہ (ادارہ رعایۃ شئون الخریجین IIUI, Alumni) کے نام سے قائم کیا گیا ہے جس کی سربراہی ڈاکٹر حافظ محمد انور کر رہے ہیں۔

افتخار الحسن میاں کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری دے دی گئی

افتخار الحسن میاں، لیکچرر ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی کو ان کے مقالہ ''اسلام میں سزائے قید کا تصور اور اس کی عملی تطبیقات کا تحقیقی جائزہ'' پر یونیورسٹی آف فیصل آباد کی جانب سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری دے دی گئی ہے۔

312 صفحات پر مشتمل اس مقالے میں سزائے قید کی شرعی حیثیت کو قرآن و سنت، عملِ صحابہؓ اور مذاہب اربعہ کی کتب فقہ سے پیش کیے گئے نظائر و مباحث کی روشنی میں واضح کیا گیا ہے۔تاریخ اسلام کے مختلف ادوار میں اس سزا کی تطبیقی کیفیات میں ظلم کی کارفرمائی کی وجہ سے اس کی شرعی حیثیت کے بارے میں فقہائے کرام کے تحفظات کا تحلیلی جائزہ بھی اس مقالے کا اہم حصہ ہے۔موجودہ دور میں سزائے قید کے متبادل جدید تعزیری رجحانات بھی اس تحقیقی کاوش کا نمایاں پہلو ہیں۔

مقالہ میں تاریخِ اسلام کے مختلف ادوار میں جیلوں کے قیام اور ان کے ارتقاء کا تقابل امریکا اور کئی ممالک میں جیلوں کی شروعات اور ان کے نظام میں ہونے والی پیش رفت سے کیا گیا ہے۔ قیدیوں کی عزت نفس کی بحالی اور ان کے انسانی حقوق کے تحفظ کے ان بلند معیارات کو پاکستانی جیلوں میں رائج کرنے پر اس مقالہ میں بطور خاص زور دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر الدریویش کا انڈونیشیا کا دورہ

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے صدر ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش نے حال ہی میں انڈونیشیا کا دورہ کیا۔یونیورسٹی کے مشیر برائے ابلاغِ عامہ ڈاکٹر فضلِ ربی ممتاز ان کے ہمراہ تھے۔اس دورے میں انہوں نے انڈونیشیا کی مختلف جامعات اور دیگر تعلیمی اداروں کے ساتھ مفاہمت کی کئی یادداشتوں پر دستخط کیے۔انہوں نے انڈونیشیا کے بعض اہم شخصیات سے بھی ملاقاتیں کی اور ان سے اسلامی یونیورسٹی کے ساتھ علمی تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے ڈاکٹر الدریویش کے انڈونیشیا کے دورے کو سراہا۔

ڈاکٹر الدریویش کی چیف جسٹس آف پاکستان سے ملاقات

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے صدر ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش نے سپریم کورٹ آف پاکستان کے چیف جسٹس، جسٹس تصدق حسین جیلانی سے ان کے چیمبر میں ملاقات کی۔ اس ملاقات میں انہوں نے جسٹس جیلانی کو یونیورسٹی کے کانووکیشن اور دیگر سرگرمیوں کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔انہوں نے چیف جسٹس کو بتایا کہ یونیورسٹی روائتی دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ معاصر علوم میں بھی طلبہ وطالبات کے لئے تعلیم کے بھرپور مواقع فراہم کر رہی ہے اسی طرح یونیورسٹی کی شریعہ اکیڈمی جج حضرات کی تربیت کا اہتمام کرتی ہے۔اب تک شریعہ اکیڈمی جج حضرات کی ٹریننگ کے لئے 54 پروگرام منعقد کر چکی ہے اسی طرح یونیورسٹی کے کلیہء قانون میں وکلاء کی تیاری اور تعلیم و تربیت کا کام جاری ہے۔جسٹس جیلانی نے اسلامی یونیورسٹی کی تعلیم کے فروغ کے ضمن میں خدمات کو سراہا اور ڈاکٹر الدریویش کو مبارکباد دی۔

ڈاکٹر سہیل حسن کے بھائی اور دیگر شخصیات کے اعزا و اقربا کی وفات پر اظہارِ تعزیت

ادارہ تحقیقاتِ اسلامی اسلام آباد کے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر سہیل حسن کے بھائی راغب حسن کا حال ہی میں انتقال ہوگیا۔اسی طرح یونیورسٹی اور اس کے دیگر ادارے کے بعض دیگر کارکنان کے اعزا و اقربا بھی انتقال کر گئے۔ان میں شریعہ اکیڈمی کے ڈپٹی ڈائریکٹر نذیر حسین شاہ کی والدہ محترمہ، یونیورسٹی کے ڈپٹی ڈائریکٹر مالیات نصیر احمد عباسی کے بھائی، یونیورسٹی کے نائب صدر تدریسی امور کے سیکریٹری محمد فاروق خان کی والدہ، یونیورسٹی کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر راجہ محمد سعید، شعبہ مالیات کے کارکن مرزا قمر بیگ اور دیگر شامل ہیں۔پیامِ جامعہ ان کی وفات پر اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے رب ذوالجلال سے ان کے لیے بلندیٔ درجات کی دعا کرتا ہے۔

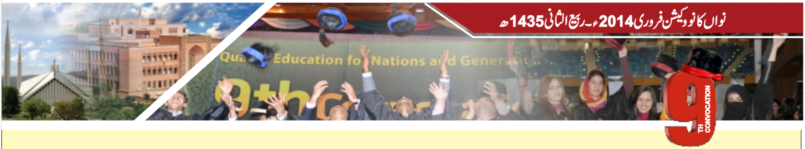

معاشرے کے استحکام میں رواداری کا کردار

رپورٹ: سید مزمل حسین

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد کی شریعہ اکیڈمی کے زیرِ اہتمام "معاشرے کے استحکام میں رواداری کا کردار" کے موضوع پر تین روزہ کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس کے لیے اُردن میں قائم بین الاقوامی فورم برائے فروغِ رواداری اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن پاکستان نے تعاون کیا تھا۔

کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں وفاقی وزیر مملکت پیر امین الحسنات شاہ، پاکستان میں اُردن کے سفیر جناب سید نواف خلیفہ الصرایرہ شریک تھے۔ جب کہ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی اسلامی نظریاتی کونسل کے چیئرمین مولانا محمد خان شیرانی تھے۔ وفاقی وزیر مملکت پیر امین الحسنات نے اپنی تقریر میں کہا کہ قرون اولیٰ میں اسلام، اطراف واکناف عالم میں تلوار کے زور پر نہیں بلکہ معاشرے میں محبت عام کرنے سے پھیلا۔ مولانا محمد خان شیرانی کا کہنا تھا کہ اسلام نے دنیا میں اپنے ساتھ ساتھ دیگر مذاہب کا حق وجود تسلیم کیا۔ اس کی بہترین مثال سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بالخصوص اور عالم اسلام میں بالعموم لوگوں کو کافر کہنے کا جو چلن عام ہو گیا ہے اس کی حقیقی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔ مسلمانوں کے تمام فرقوں میں بے شمار مشترکات ہیں، بلکہ اس سے آگے بڑھ کر تمام انسانوں میں مشترکات زیادہ ہیں۔ نائب مفتی اعظم سلطنت عمان ڈاکٹر کہلان بن نبہان الخروصی نے اپنے خطاب میں "مذہبی ہم آہنگی اور اسلامی ثقافتی ورثہ" کو موضوع بحث بنایا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر قرآن وسنت کا بنظرِ عمیق جائزہ لیا جائے تو یہ حقیقت روز روشن کی طرح منکشف ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں انسانوں کے لیے بہت زیادہ گنجائشیں موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی ان نوازشات سے کسی انسان کو محروم نہیں کیا۔ رسول اکرم ﷺ کو رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجنے کا مقصد بھی یہی تھا کہ نہ صرف انسانوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے بلکہ دیگر تمام مخلوقات کو بھی امان میسر ہو۔

بین الاقوامی فورم برائے فروغِ رواداری اُردن کے جنرل سیکرٹری انجینئر محمد مروان الفاعوری نے اپنے خطاب میں امت مسلمہ کے امت وسط ہونے کے قرآنی تصور پر روشنی ڈالی۔

انہوں نے اُمت مسلمہ کی موجودہ حالتِ زار پر اپنے عدم اطمینان اور بے چینی کے اظہار کے لیے علامہ اقبالؒ کے شکوہ کا عربی ترجمہ بھی پیش کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ طاقت اور اسلحہ کے زور پر قبضہ کرنے والی قوتیں بھی مسلمانوں پر دہشت گردی کے الزامات لگا رہی ہیں۔ یہ صورت حال اس وقت شدت اختیار کر جاتی ہے جب بعض اسلامی تنظیموں اور تحریکوں میں واقعی انتہاپسندی دیکھنے کو ملتی ہے، یوں مسلمان، مسلمان کے ہاتھوں دہشت گردی کا شکار ہے۔

مراکش کے سابق وزیر خارجہ ڈاکٹر سعد الدین عثمانی نے کانفرنس کے دوران میں "فقہی اختلاف میں اعتدال اور رواداری"، "مغربی اور اسلامی نظام ہائے زندگی میں عورت اور مرد کی مساوات" کے موضوعات پر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام میں حقیقت پسندی کا مظاہرہ کیا گیا ہے جبکہ مغربی نظام زندگی میں مصنوعی طور پر عورت اور مرد کو اس انداز میں مساوی حیثیت دینے کی کوشش کی گئی ہے۔

اُردن کے سابق وزیر ڈاکٹر عبدالرحیم العکور نے "مسلم معاشرے کی تشکیل اور اس کے برقرار رہنے کے ضمن میں اعتدال اور استقامت کے کردار" کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔

پاکستان میں سعودی عرب کے ثقافتی اتاشی ڈاکٹر ہزاع الغامدی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس میں شک نہیں کہ امت مسلمہ کی موجودہ صورتحال دگرگوں ہے لیکن کہیں کہیں آثار بہار موجود ہیں اور یہ کانفرنس اسی اُمید اور تبدیلی کی عکاسی کرتی ہے۔

اسلامی یونیورسٹی کے ریکٹر ڈاکٹر معصوم یاسین زئی نے اپنے خطاب میں امتِ مسلمہ کے امتِ وسط ہونے کے تصور پر فخر کا اظہار کیا کہ مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے یہ اعزاز بخشا۔ اب یہ مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس اعزاز کے تقاضوں کا احترام ملحوظ خاطر رکھیں۔

رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد کے وائس چانسلر ڈاکٹر انیس احمد کے خطاب کا موضوع "اقلیتوں کے حقوق اور پرامن بقائے باہمی" تھا۔ انہوں نے تاریخی حوالوں سے ثابت کیا کہ اقلیتوں کو مسلم معاشروں میں جو حقوق دیے گئے وہ کسی غیر مسلم معاشرے میں بھی انہیں حاصل نہ تھے۔

"فکری انتہاپسندی اور معاشرے پر اس کے اثرات" کے موضوع پر ہونے والی نشست کی صدارت کرتے ہوئے اُردن یونیورسٹی کے کلیۃ الشریعہ کے سربراہ ڈاکٹر احمد محمد الخطیب نے کہا کہ فکری انتہاپسندی مسلم اور غیر مسلم معاشروں کو دیمک کی طرح کھا رہی ہے۔

''فقہی اختلاف میں اعتدال اور رواداری'' کے موضوع پر ہونے والی نشست میں اُردن کے ڈاکٹر محمد الخلایلہ نے اسلامی شریعت میں اختلاف اور اس کے آداب پر روشنی ڈالی۔

''مسالک و مذاہب کے مابین تعلق اور مکالمہ کی اہمیت'' کے موضوع پر خصوصی نشست میں پاکستان کے ممتاز عالمِ دین اور جامعہ امدادیہ فیصل آباد کے سربراہ مفتی محمد زاہد نے ''بین المسالک ہم آہنگی۔ مکالمے کے چند زاویئے'' جب کہ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے کلیہ اصول الدین کے ڈاکٹر محمد اکرم نے حضرت امداداللہ مہاجر مکیؒ کے شہرہ آفاق رسالہ ''فیصلہ ہفت مسئلہ'' کی روشنی میں بین المسالک ہم آہنگی کے امکانات پر اظہارِ خیال کیا۔

''فقہ آفاقی کا مفہوم'' اور ''پرامن بقائے باہمی'' کے عنوان سے شریعہ اکیڈمی کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر محمد طاہر منصوری نے دو مقالات پیش کیے۔ ان میں انہوں نے قدیم فقہی نظریات کو سامنے رکھتے ہوئے عصری تقاضوں کے مطابق ایک آفاقی فقہ کی تشکیل کی ضرورت پر زور دیا۔ اسی طرح معاشرے میں پرامن بقائے باہمی کے لیے اسلامی ضوابط پر اظہارِ خیال بھی کیا۔

''قرآن وسنت سے تمسک رواداری کی حقیقی بنیاد'' کو زیرِ بحث لاتے ہوئے ادارہ تحقیقاتِ اسلامی کے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر سہیل حسن نے سلف سے لے کر اب تک کے علمائے کرام کے اس منہج پر روشنی ڈالی جس کے تحت معاشرے میں رواداری کے لیے قرآن و سنت سے تمسک بنیادی شرط ہے۔

کانفرنس کے بنیادی رابطہ کار اور شریعہ اکیڈمی کے سربراہ شعبۂ تربیت ڈاکٹر حافظ حبیب الرحمٰن نے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے ضمن میں خصوصیت سے نکیر کا اصول اور اجتہادی مسائل کو زیرِ بحث لایا۔

''تکفیر کے شرعی اصول۔ ابن تیمیہ کے افکار کی روشنی میں'' کے موضوع پر ادارہ تحقیقاتِ اسلامی کے شعبۂ فقہ وقانون کے سربراہ ڈاکٹر عصمت اللہ نے مقالہ پیش کیا۔

فرقہ بندی ابن تیمیہؒ کی نظر میں بہت بڑا فساد اور سنگین جرم ہے۔ اس لیے کہ اس سے اتحاد کا قلع قمع ہوتا ہے اور معاشرہ ٹکڑوں میں بٹ جاتا ہے۔

کانفرنس کی خاص بات ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، شریعہ اکیڈمی اور علامہ اقبال ادارہ برائے تحقیق ومکالمہ کی جانب سے لگائے جانے والے کتابوں کے اسٹال تھے۔

اسلامی یونیورسٹی میں اس کانفرنس کے تین دنوں نے پوری پاکستانی قوم کو ایک راہ عمل دے دی ہے اور وہ راہ عمل یہ ہے کہ اپنے مسلک کو چھوڑو مت اور دوسرے کے مسلک کو چھیڑو مت۔

کانفرنس کے اختتام پر ڈاکٹر حبیب الرحمٰن نے کانفرنس کے شرکاء کی جانب سے منظور کی گئی سفارشات بھی پیش کیں۔ ان میں شرکاء نے رواداری کو معاشرے کے لئے زندگی کی علامت قرار دیا اور اسے ہر سطح پر اختیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

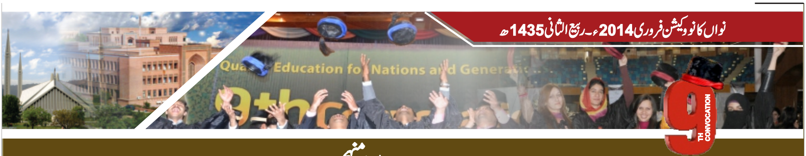

یہ ہے ہمارا منہج

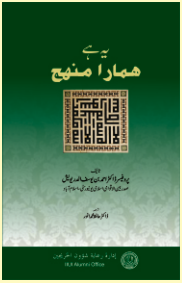

صدر بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد پروفیسر ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش نے اس کتابچے میں بتایا ہے کہ حقیقی اسلام کتاب اللہ، سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سلف صالحین، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین و تبع تابعین رحمۃ اللہ علیہم کے اتباع کا نام ہے اور خیر القرون قرنی ثم الذین یلو نھم ثم الذین یلونھم کے فرمان نبوی ﷺ کے مطابق ان نفوس قدسیہ کا منہج ہے جن کی اچھائی اور خیر کے گواہ رسول اللہ ﷺ ہیں۔اور فرمانِ باری تعالیٰ و اتبعوھم با حسان کے مطابق یہ لوگ اور ان کا طریقہ باقی رہے گا۔

ڈاکٹر الدریویش نے مزید کہا ہے کہ یہی منہج مسلمانوں کی صفوں میں اتحاد اور اُمت مسلمہ کے مابین اتفاق کا بنیادی سبب ہے اور گروہ بندی کا مخالف، با مقصد مکالمے اور آپس میں برداشت و درگزر کا داعی، تعصبات سے روکنے والا، افراط وتفریط اور غلو سے پاک، جدید وقدیم کا مظہر، دین میں خرافات و بدعات کا قاطع، راعی اور رعیت کے درمیان ہم آہنگی کا سبب اور حکمت و دانائی کا منبع ہے۔

اس ضمن میں بعض خاص معاملات کی وضاحت بھی اس کتابچے میں کی گئی ہے اس لیے کہ کسی خاص عقیدے کو بنیاد بنا کر اپنے لیے مخصوص کرنا اور مخالف کو گمراہ سمجھنا چاہے وہ حق پر ہی کیوں نہ ہو یہ اسلام کے خلاف ہے۔

ادارہ تحقیقاتِ اسلامی نے علم جرح وتعدیل پر ڈاکٹر سہیل حسن کی کتاب شائع کردی

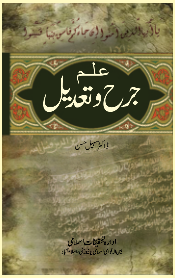

اادارہ تحقیقاتِ اسلامی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد نے ڈاکٹر سہیل حسن کی مرتب کردہ اُردو کتاب ''علم جرح وتعدیل'' شائع کر دی ہے۔حدیث کے باب میں علم و جرح وتعدیل کو بہت اہمیت حاصل ہے لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ اُردو زبان میں اس فن کے بارے میں کوئی مفصل کتاب موجود نہیں تھی۔اسی ضرورت کے پیشِ نظر یہ کتاب مرتب کی گئی ہے تاہم اس موضع پر عربی زبان میں کئی کتب موجود ہیں جن سے اس کتاب کی تالیف میں استفادہ کیا گیا۔ان میں خاص طور پر ڈاکٹر محمد ضیاء الرحمٰن اعظمی کی کتاب دراسات فی الجرح والتعدیل، ڈاکٹر اکرم ضیاء العمری کی کتاب بحوث فی تاریخ السنہ المشر فہ اور ڈاکٹر عبدالعزیز بن عبداللطیف کی کتاب ضوابط فی الجرح والتعدیل شامل ہیں۔

ڈاکٹر سہیل حسن نے اس کتاب میں کوشش کی ہے کہ علم جرح وتعدیل کے بارے میں تمام اہم مباحث جمع کر دیے جائیں، مثلاً: جرح وتعدیل کی شرعی اور اصطلاحی حیثیت، اسباب، احکام، الفاظ اور عبارات، مشہور نقادان کرام کا مختصر تذکرہ اور اس موضوع کی اہم تصانیف وغیرہ۔کتاب 462 صفحات پر مشتمل ہے۔ڈاکٹر سہیل حسن آج کل ادارہ تحقیقاتِ اسلامی کے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل کے طور پر کام کر رہے ہیں۔

''اعلیٰ تعلیم میں تحقیق کی ضرورت واہمیت'' کے موضوع پر ورکشاپ

ادارہ تحقیقات اسلامی اور اقبال بین الاقوامی ادارہ برائے تحقیق ومکالمہ کے زیر اہتمام ''اعلیٰ تعلیم میں تحقیق کی ضرورت واہمیت'' کے موضوع پر تین روزہ ورکشاپ منعقد کی گئی جس میں اسلامی یونیورسٹی اور دیگر اعلیٰ تعلیمی اداروں کے آخری سالوں کے طلبہ وطالبات نے شرکت کی۔

ورکشاپ کے انعقاد کے اغراض ومقاصد میں ''مسلم علمی روایت میں تحقیق کے مقاصد، معیارات اور مناہج پر روشنی ڈالنا''، ''اخلاقیات اور تحقیق کے تعلق کو واضح کرنا''، شرکاء کو تحقیق کے مختلف مناہج سے روشناس کرانا''، ''شرکاء کو تحقیق کے لوازم سے باخبر رکھنا'' اور ''شرکاء کو تحقیق کے جدید وسائل کے استعمال سے متعارف کروانا'' شامل تھا۔ورکشاپ سے پروفیسر ڈاکٹر محمد الغزالی، روز ڈاکٹر ابوسفیان اصلاحی، پروفیسر ڈاکٹر محمد امین اور ادارہ تحقیقات اسلامی کے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر سہیل حسن، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ڈاکٹر حافظ محمد سجاد، ڈاکٹر محمد ساجد مرزا، داکٹر محمد اکرم، ڈاکٹر فضل ربی، پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد اور پروفیسر ڈاکٹر یاسین مظہر صدیقی نے خطاب کیا۔ورکشاپ کے اختتامی اجلاس میں یونیورسٹی کے صدر پروفیسر ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش مہمان خصوصی تھے۔